ناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان

از قلم

شیخ القرآن استاذ العلماء
حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی

ناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان

نام کتاب: بے ادب بے نصیب

ازقلم: فیض ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

باہتمام: عطاء الرسول اویسی صاحب

تعداد: 1100

سن اشاعت: 20 ستمبر 2010ء

صفحات: 144

ہدیہ: 100 روپے

ملنے کے پتے

جلالیہ صراط مستقیم گجرات / مکتبہ فیضان مدینہ گھکڑ

مکتبہ فکر اسلامی کھاریاں / مکتبہ مہریہ رضویہ کالج روڈ ڈسکہ

مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام سرکلر روڈ گوجرانوالہ

مکتبہ فیضان اولیاء کامونکی ، مکتبہ الفجر سرائے عالمگیر

مکتبہ فیضان مدینہ سرائے عالمگیر

نظامیہ کتاب گھر اُردو بازار لاہور / نیو منہاج سی ڈی سنٹر لاہور

کرمانوالہ بُک شاپ اُردو بازار لاہور

صراط مستقیم پبلی کیشنز 5,6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ صراط مستقیم گوجرانوالہ

فہرست

اور زیادہ بڑھ گئی اور میں ان شخصوں سے جن کو امام صاحب سے حسن عقیدت نہیں کہا کرتا ہوں کہ میں نے جو کچھ عالم بیداری اور ہوشیاری میں دیکھ لیا اس میں مجھ سے جھگڑنا بے سود ہے۔

ھذا واللہ ولی الھدایہ۔ تاریخ اہلحدیث ص ۷۶، ۷۷)

درس عبرت

امام الائمہ سراج الامت، امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں صرف بدگمانی اور سوء ظن کے جذبات پیدا ہونے سے کیا بھیانک نتیجہ ظاہر ہوا۔ مولانا میر سیالکوٹی کے قلب میں امام اعظم کے بارے میں بدظنی کے خیالات پیدا ہوتے ہی بطورِ سزا ان کی آنکھوں کی بصارت سلب کر لی جاتی ہے اور ظلمٰت بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْض کا منظر پیش کرتی ہے اور جب وہ اس بدگمانی سے تائب ہوتے ہیں تو فوراً اندھیرے کافور ہو جاتے ہیں امام اعظم کی شانِ اقدس میں گستاخی اور دیدہ دہنی کرنے والے حضرات ان اسباق کو پڑھ کر اصلاح احوال کی کوشش کریں اور اپنی بے قابو زبانوں کو لگام دیں۔

انبیاء علیہم السلام اولیاء کرام کا گستاخ حرام زادہ

قطع نظر غیر مقلدین (جو کہ انبیاء و اولیاء کے دیوبندیوں سے زیادہ منہ پھٹ ہیں) کے اپنے اعتراف اقرار کے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا تجربہ و مشاہدہ ہے کہ بے ادب اور گستاخ ولد الزنا یا کم از کم ولد الحرام ضرور ہوتا ہے چنانچہ امام اعظم ابوحنیفہ کا ایک مشاہدہ ملاحظہ ہو۔

حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالے عنہ کا دشمن

آپ کے ایک مخالف نے آپ کی مخالفت میں ایک رسالہ لکھا اور وہ حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ تعالے کی خدمت میں لے آیا امام صاحب نے دیکھ کر اسے دور پھینک مارا وہ شخص شرمسار ہو کر واپس لوٹا تو سیڑھی سے

گرا اور پسلی ٹوٹ گئی پھر یہ ہوا کہ (زرکہ) ٹیڑھی ہو گئی جب پیشاب پاخانہ کرتا تو اس کے اپنے جسم پر پڑتا۔ (شواہد ص ۲۲۳)

دشمن عثمان

ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں شام میں تھا میں نے وہاں کے بازار میں ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کٹے ہوئے ہیں اور وہ انتہائی کسمپرسی کے عالم میں پکار رہا ہے آتشِ دوزخ سے میری خرابی ہوئی۔ ہم اس کے قریب پہنچے اور اس کا حال دریافت کیا اس نے بتایا کہ میں ان لوگوں میں شامل تھا جو حضرت عثمان کو شہید کرنے کے لیے ان کے مکان میں داخل ہوئے تھے میں نے حضرت عثمان پر قاتلانہ حملہ کیا تو ان کی بیوی درمیان میں آ کر مزاحم ہو گئیں میں نے ان کے طمانچہ مارا اس پر حضرت عثمان نے انتہائی نفرت اور پوری دل سوزی کے ساتھ بددعا دی کہ خدا تیرے دونوں ہاتھ پاؤں کاٹے اور تجھے دوزخ میں داخل کرے اب میرے ہاتھ اور پاؤں کٹ چکے ہیں صرف دوزخ میں جانا باقی ہے ابو قلابہ نے یہ سن کر اس پر نفرت کے ساتھ لعنت بھیجی اور علیحدہ ہو گئے۔

فائدہ

صحابہ کا دشمن کے دوزخی ہونے میں ذرہ بھر بھی شک نہیں بالخصوص خلفاء راشدین کا مخالف تو بلا پوچھے جہنم میں جائیگا۔

امام غزالی کا ایک اور یاوہی مخالف

مولانا پرہاروی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ امام قطب زمان ابوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کے سامنے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فخر کر رہے ہیں اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام سے یہ ارشاد فرما رہے ہیں کہ کیا آپ کی امتوں میں غزالی جیسا کوئی عالم ہے؟ بعض لوگ امام غزالہ رحمۃ اللہ علیہ پر اعتراض کرتے تھے تو حضور علیہ السلام نے خواب میں انہیں کوڑے مروائے وہ بیدار ہوئے تو کوڑوں کا